

## اصفہان کے 24 ہزار شہداء کی یاد میں منعقدہ کانگریس کے منتظمین سے ملاقات - 29 / Nov / 2024

رہبر معظم انقلاب اسلامی کے اصفہان کے 24 ہزار شہداء کی یاد میں منعقدہ کانگریس کے منتظمین سے ملاقات کے بیانات، جو 21 آبان 1403 کو انجام پائی تھی، آج اصفہان میں کانگریس کے مقام پر شائع کیے گئے۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اس ملاقات میں اصفہان کو تمدن کے تمام نشانیوں، جیسے علم، صنعت، فن، معماری، علما کی پرورش اور شجاعت میں پیشرو قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اصفہان اس حقیقت کا مظہر ہے کہ دین اور شریعت کا دھارا علم، صنعت، ثقافت اور تمدن کے دھارے کے ساتھ جڑا ہوا ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے سے متضاد نہیں ہیں۔

آپ نے اصفہان کی تمدنی تاریخ کے مختلف پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ انقلاب اور دفاع مقدس کے واقعات میں خدا کی راہ میں قربانی اور جہاد کا امتیاز بھی اصفہان کے فضائل میں شامل ہوا، یہاں تک کہ اس صوبے نے اپنی آبادی کے تناسب سے اسلام اور ملکی آزادی کی راہ میں سب سے زیادہ شہداء پیش کیے۔

آپ نے مختلف نسلوں میں فداکاری اور شہادت کی روح کے جاری رہنے کو اصفہان میں قربانی کے جذبے کی جڑیں مضبوط ہونے اور شہادت کے نورانی سلسلے کے تسلسل کا مظہر قرار دیا اور فرمایا کہ آج کی نوجوان نسل کو اصفہان کی اس ممتاز شناخت کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔

رہبر انقلاب نے اصفہان کے بزرگ علما کی طویل فہرست کو اس صوبے کے لوگوں کی دینداری کی عظمت کی علامت قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اصفہان میں دین کی برجستگی اس حقیقت کی گواہی دیتی ہے کہ ایرانی تاریخ اور تمدن میں دین اور شریعت کا دھارا علم و صنعت اور ثقافت کے دھارے کے ساتھ مربوط رہا ہے، اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ علم کو دین سے جدا کرنے کی کوشش ایک غلط اور بے سود عمل ہے۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے ایران کے مومن اور باصلاحیت نوجوانوں کی ملک کے اعلیٰ ترین علمی مراکز میں سرگرمیوں کو ایرانی تمدن میں علم اور دین کے امتزاج کے تسلسل کی علامت قرار دیا اور فرمایا کہ آج تک ملت کی کوششیں اور نوجوانوں کی قربانیاں ہی اسلامی جمہوریہ کے قوام اور دوام کا باعث بنی ہیں، اور آئندہ بھی یہی سلسلہ جاری رہے گا۔

آپ نے فرمایا کہ اگر نوجوانوں کی قربانیاں نہ ہوتیں تو اسلامی جمہوریہ کی حیات کو اس کے اصولوں اور مبنی کے ساتھ جاری رکھنا ممکن نہ ہوتا۔ آپ نے ان لوگوں کو جو شہداء اور مجاہدین راہ خدا کی یاد کو زندہ رکھتے ہیں، خدا کی راہ میں مجاہد قرار دیا۔

آپ نے اصفہان کے شہداء کانگریس کے منتظمین کو معیاری اور موثر ثقافتی اور فنی تخلیقات کی تیاری اور ان تخلیقات کے سامعین پر اثرات کی جانچ کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ کمپیوٹر گیمز کو پیغام رسانی کے ایک وسیلے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ مختلف عسکری یونٹ دفاع مقدس کے واقعات کو کمپیوٹر گیمز کی صورت میں پیش کر سکتے ہیں، جیسا کہ بعض ممالک اپنے نوجوانوں کے اذہان میں عسکری طاقت اور صلاحیت کا احساس دلانے کے لیے اس طریقے کا استعمال کرتے ہیں۔



دفتر مقام معظم رهبری  
www.leader.ir

رہبر انقلاب نے مزید فرمایا کہ دفاع مقدس کے واقعات کو مختصر کہانیوں کے ذریعے بیان کرنے پر زور دیا اور فرمایا کہ ماضی کے عظیم واقعات کو فنکارانہ اور دانشمندانہ انداز میں بیان کرنے سے مسائل کے حل اور کاموں کی پیشرفت کے لیے زمینہ فراہم کیا جا سکتا ہے۔